سوال نمبر: 1907

منجانب: جناب خوشدل خان ایڈوکیٹ، ایم پی اے۔

سوال	جواب
کیا وزیر ماحولیات ارشاد فرمائیں گے کہ	
(ا) سونامی بلین ٹری منصوبہ کا دوسرا مرحلہ کب شروع ہوگا اس منصوبے کے لیے کتنی رقم مختص کی گئی ہے اور یہ بجٹ کے کس مد سے خرچ کی جائے گی۔ اس میں کل کتنے کس قسم کے پودے لگائے جائیں گے اس کے لیے کیا طریقہ کا وضع کیا گیا ہے۔ نیز اس منصوبہ کے لیے کتنے لوگوں کو بھرتی کیا جائے گا اور بھرتی کا طریقہ کار کیا ہوگا۔ اس منصوبے کے لیے جو ٹھوس منصوبہ بندی کی گئی ہے اس کی مکمل تفصیل بمعہ دستاویزات فراہم کی جائے۔	دس بلین ٹری سونامی منصوبہ جو کہ وفاقی اور صوبائی حکومت نے مل کر شروع کیا ہے۔ اس منصوبے کے تحت 05 سال کے عرصہ میں صوبہ خیبر پختونخواہ میں صوبائی کابینہ کے فیصلے کے مطابق ایک ارب پودہ جات لگائے اور اُگائے جائینگے۔ اس پراجیکٹ کا کل تخمینہ 27 بلین روپے ہے۔ چونکہ یہ منصوبہ وفاقی اور صوبائی حکومت کی باہمی اشتراک سے پایہ تکمیل تک پہنچایا جائیگا۔ اس لیے پچاس فیصد لاگت یعنی 13.5 بلین رقم وفاقی حکومت اور باقی پچاس فیصد 13.5 بلین رقم صوبائی حکومت مُہیا کرے گی اور یہ رقم صوبائی ADP سے فراہم کی جائے گی۔ اس منصوبے کے تحت تقریباً 42 اقسام کے پودے لگائے جائینگے۔ اس پراجیکٹ کے لیے جو طریقہ کار وضع کیا گیا ہے اس کے مطابق 50 فیصد پودہ جات بذریعہ قدرتی نو پود حاصل کیے جائینگے، 30 فیصد بذریعہ شجرکاری اور Sowing (تُخم ریزی) سے حاصل کیے جائینگے، جبکہ 20 فیصد پودہ جات لوگوں میں فارم فارسٹری کے لیے مُفت تقسیم کیے جائینگے۔ اس منصوبے کو بذریعہ فارسٹ ڈیپارٹمنٹ لاگو کیا جائے گا۔ اور ورک جارج پر لیبر کے ذریعہ کام کیا جائے گا۔ اس منصوبے کے لیے جو ٹھوس منصوبہ بندی کی گئی ہے اُس کی مکمل تفصیل اس پراجیکٹ کی PC-I میں موجود ہے۔